

ایک شہ زاد کی سالگرہ



آپ سوچ رہے ہونگے کہ سرکارِ دو عالم حضرت محمد ﷺ کی سالگرہ کے دن مجھے کونسا شہزادہ یاد آگیا؟ جو اسکی یاد میں بیٹے یہ تحریر لکھی۔
درحقیقت میرے مسیخی بھائی خوب جانتے ہیں کہ میں یہاں کس شہزادے کا ذکر کر رہا ہوں، وہ بات اور ہے کہ وہ ماننے کے لئے تیار نہیں۔

جی تو میں یہاں جس شہزادے کا ذکر کر رہا ہوں وہ نبی آخر زماں حضرت محمد ﷺ ہی ہیں جنہیں حضرت عیسیٰ (یسوع مسیح) نے اس دنیا کا شہزادہ قرار دیا ہے۔

Hereafter I will not talk much with you: for the prince of this world cometh...
(John 14 : 30) (Bible King James Version)

حالانکہ پرنس آف دس ورلڈ کا صحیح ترجمہ تو اس دنیا کا شہزادہ ہو گا مگر بائبل کے علماء ترجمہ کرنے کی صلاحیت میں اپنا مقام آپ رکھتے ہیں وہ ہمیشہ
ثبوت آگے پیچھے کرتے رہتے ہیں، شاید اسی وجہ سے یہاں بھی دنیا کا سردار ترجمہ کر دیا گیا۔ خیر جو بھی ہوسچائی اپنے ثبوت کہیں نہ چھوڑ دیتی ہے۔

ویسے بھی دنیا کا سردار ہو یا شہزادہ بات تو ہمارے نبی کی ہی ہو رہی ہے۔

پھر اسی طرح سے حضرت یحییٰ جیسے عیسائی (یوحنا اصطفاغی) کے نام سے جانتے ہیں، انہوں نے بھی ہمارے نبی ﷺ کے شان میں یہاں تک

فرمایا کہ

میں تو تمہیں پانی سے پتھر دیتا ہوں، لیکن جو میرے بعد آتا ہے وہ مجھ سے قوی تر ہے۔ کہ میں اسکی جو تیاں اٹھانے کے بھی

لائق نہیں ہوں۔ وہ تمہیں روح القدس اور آگ سے پتھر دینگا۔ متی 12: 11-3

ان آیات سے ایک مسلمان چاہے عیسائی کو اس بات کا اندازہ ہو جانا چاہیے حضرت محمد ﷺ کی پیدائش سے پہلے ہی انکا کس شدت سے انتظار کیا جا رہا تھا، خدا کے مقدس انبیاء جس میں حضرت موسیٰ، حضرت عیسیٰ، حضرت یحییٰ کس قدر ادب و احترام سے نبی آخر زماں حضرت محمد ﷺ کا تذکرہ کرتے رہے ہیں، اور یہ فہرست یہاں ختم نہیں ہو جاتی بلکہ حضرت داؤد حضرت سلیمان کے علاوہ ہندو مذہب، پارسی مذہب، بدھ مذہب میں بھی رسول اللہ ﷺ کا ادب و احترام و انتظار پایا جا رہا تھا۔

حضرت سلیمان نے آپ ﷺ کو اپنا محبوب اور دوست قرار دیتے ہوئے فرماتے ہیں

جس کا منہ از بر شیریں ہے، ہاں یہ محمد (ﷺ) ہیں، یہ میرے محبوب ہیں، یہ میرے دوست ہیں۔ اے یروشلیم کی بیٹیو! (نشید انشاد۔ باب ۵ آیت ۱۶)

اگر میں یہ کہوں کہ ماضی کا تمام انتظار، ادب و محبت اس لئے تھی کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے آپ ﷺ کو تمام جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا تھا تاکہ آپ ﷺ نبوت کے سلسلے کو پایہ تکمیل تک پہنچا سکیں۔ تو اس کا مقصد یہ ہوا کہ حضور ﷺ کی آمد باعث رحمت ہے (کہ خدا نے آپ ﷺ کو تمام جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا)

● حضور ﷺ کی آمد باعث ہدایت ہے تاکہ خدا کے بھگتے ہوئے بندے راہ راست پاسکیں

● حضور ﷺ کی آمد باعث بخشش ہے تاکہ خدا کے بندے اپنے رب کا عرفان حاصل کر سکیں اور اپنے گناہوں کی بخشش طلب کر سکیں۔

لیکن افسوس صد افسوس کہ شیطان مردود نے اس بابرکت دن کو باعث فساد بنا دیا کہ اسی روز مسلمانوں میں چھپے مفسدیں ایک دوسرے کا گھاگاٹنے

دوڑتے ہیں، کسی کے نزدیک یہ دن منانا فرض تو کسی کے نزدیک یہ دن منانا شرک کسی کے نزدیک یہ عشق کا تقاضا ہے تو کوئی اسے کچھ قرار دیدیتا ہے۔

اللہ اکبر۔ کس قدر عجیب ہے کہ مسلمان جس ہستی کی بدولت مسلمان کہلاتے ہیں اسی ہستی کے نام پر ایک دوسرے کو کافر کہتے پھرتے ہیں صرف اس لئے کوئی اس دن کو منانا ہی تصور کرتا ہے تو کوئی اس دن کو منانا گناہ۔ کیا معاذ اللہ ثم معاذ اللہ حضور پاک ﷺ کی آمد مسلمانوں کو کافر بنانے کے لئے تھی۔ نہیں ہرگز نہیں۔ رسول اللہ ﷺ کو تو اللہ تبارک و تعالیٰ نے اس لئے بھیجا کہ آپ کافروں اور گمراہوں کو سیدھے راستے پر لائیں، اور حضور ﷺ کے بعد یہ کام حضور ﷺ کی امت کو کرنا ہے۔

لیکن امت کا تو حال ہی نزلا ہے، یہ رسول اللہ ﷺ کی یہ سنت کیا یاد کریں گے جو خود رحمت اللعالمین کے نام پر اپنے ہی مسلمان بھائیوں کو کفر کے ایندھن میں دھکیلنے پھرتے ہیں۔ یہ کافروں کو کیا سیدھے راستے کی دعوت دیں گے۔ یہ کفار کو اپنے دین کے بارے میں کیا بتائیں گے۔ کہ ہم میں نماز پر بھی جھگڑے ہیں۔ روزے کی سحر و افطار میں بھی جھگڑے ہیں۔ قرآن کے تفاسیر پر جھگڑے ہیں، امامت پر بھی جھگڑے ہیں۔ خلافت پر بھی جھگڑے ہیں۔ وغیرہ وغیرہ۔ سامنے والا کافر تو لاکھ شکر کہے گا کہ میں کافر ہوں کم از کم زندگی پر سکون تو گذر رہی ہے، شکر ہے کہ مسلمان نہیں ہوں ورنہ ہر مہینے کسی نہ کسی بات پر جھگڑے کی تیاری کرنی پڑتی۔

میرے پیارے مسلمان بھائیو اور بہنوئوں خدا کے واسطے اسلام کو فساد کا سبب مت بناؤ یہ ہمارا دین تو خدا کی رحمت ہے جسے خدا نے رسول اللہ ﷺ کی ذریعہ ہم تک پہنچایا تاکہ ہم آپس میں بھائیوں کی طرح زندگی جیئیں۔

رسول اللہ ﷺ کی سالگرہ منانا تو فرض ہے نالی سنت اور نالی صحابہ کرام نے کبھی منائی اگر آپ منانا چاہتے ہیں تو یہ آپ کی محبت کا تقاضا ہے اسے نفرت اور فساد کا سبب نہ بننے دیں۔ اور اگر آپ صحابہ کرام کے طریقے کو پسند کرتے ہوئے آپ ﷺ کی سالگرہ نہیں مناتے تو اس میں کوئی ہرج نہیں لیکن جو محبت کی خاطر حضور ﷺ کی سالگرہ منا رہے ہیں انکے گریباں چاک نہ کریں۔ آپ سب آپس میں بہائی ہیں، اور بھائیوں کی طرح رہنا سیکھیں۔

جب بچے غلط راستہ اپناتے ہیں ہو تو والدین کو شرمندگی اٹھانی پڑتی ہے، کہیں ایسا نہ ہو کہ تمہاری ان شرارتوں کی وجہ سے اسلام بدنام ہو۔ اور کل قیامت کے دن تم ہی پاک ﷺ کے سامنے شرمساری کی حالت میں پیش کیئے جاؤ

Article Link <http://www.mirfatehalishah.com/articles/post.php?id=2027>

Join us on facebook <https://www.facebook.com/mirfatehalishah>

www.mirfatehalishah.com